21434-بیٹا فوت ہونے پر صبر کرنے کا اجروثواب

سوال

اگر نومولود بچہ فوت ہوجائے اوروالدین اس پر صبر شکر کریں توانہیں کیا اجروثواب حاصل ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

کتاب وسنت میں بہت سی نصوص ملتی ہیں جو صبر کرنے والوں کی فضیلت اوران کے لئے اجر عظیم پر دلالت کرتی ہیں، اوراللہ تعالی انہیں بغیر حساب کے اجروثواب عطا کرے گا، یہ اجروثواب ہر اس شخص کے لئے ہے جوکسی بھی مصیبت پر صبر کرے، اس میں کوئی شک نہیں کہ بیٹے کا فوت ہونا والدین کے لئے بہت بڑي مصیبت اور آزمائش ہے، لھذا جو بھی اس پر صبر کرے اوراللہ تعالی کی رضا اورتقدیر پر راضی ہوا سے اللہ تعالی کے فضل وکرم سے یہ اجرعظیم حاصل ہوگا، ذیل میں ہم اس کی چند ایک نصوص پیش کرتے ہیں تاکہ آپ کو اس مصیبت اور آزمائش سے تسلی اورحوصلہ مل سکے :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور ہم کسی نہ کسی طرح تمہاري آزمائش ضرور کرینگے، دشمن کے ڈر سے، بھوک وپیاس سے، مال وجان اورپھلوں کی کمی سے، اوران صبر کرنے والوں کوخوشخبري دے دیجئے، جنہیں جب کبھی کوئی مصیبت آتی ہے تووہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم توخود اللہ تعالی کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، ان پر ان کے رب کی نوازشیں اور رحمتیں ہیں اوریہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں}.البقرۃ(155-157).

اورایک مقام پر اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا :

{اوراللہ تعالی صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے}.آل عمران (146)

اورایک مقام پر اللہ جل شانہ کا نے فرمایا :

{اللہ تعالی یقینا صبر کرنے والوں کو بغیر حساب کے اجروثواب دے گا}.الزمر (10).

اس معنی کی آیات بہت زیادہ ہیں، لیکن اسی پر اکتفا کرتے ہیں.

اوراحادیث بھی بہت وارد ہیں جن میں سے چند ایک ذکر کی جاتی ہیں :

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے صہیب رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"مومن کا معاملہ عجیب ہے کہ اس کے ہر معاملہ میں خیر ہی خیر ہے، یہ مومن کے علاوہ کسی اور کو حاصل نہیں، اگر مومن کو کوئی آسانی اور خوشی حاصل ہوتی ہے اوروہ اس پر اللہ کا شکر کرتا ہے تو یہ اس کے لئے بہتر اور خیر ہے، اوراگر اسے کوئی تکلیف اور مصیبت پہنچتی ہے تووہ اس پر صبر کرتا ہے یہ اس کے لئے بہتر اور خیر ہے" صحیح مسلم (5318).

یہ حدیث تو عام صبر کے متعلق ہے، اور بچے کے فوت ہونے پر صبر کرنے میں بھی خاص کر احادیث آئیں ہیں جن میں سے چند ایک ذیل میں ذکر کرتے ہیں :

امام ترمذي رحمہ اللہ تعالی نے ابوسنان رحمہ اللہ تعالی سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں میں نے اپنے بیٹے سنان کو دفنایا اور قبر کے کنارے ابو طلحہ خولانی رحمہ اللہ تعالی بیٹھے ہوئے تھے جب میں نے نکلنا چاہا تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور کہنے لگے ابوسنان کیا میں تمہیں خوشخبري نہ دوں ؟ میں نے جواب دیا کیوں نہیں، تو انہوں نے کہا :

مجھے ضحاک بن عبدالرحمن بن عرزب رحمہ اللہ نے ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث بیان کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب کسی بندے کا بیٹا فوت ہوجاتا ہے تو اللہ تعالی اپنے فرشتوں سے کہتا ہے تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کرلی تو وہ کہتے ہیں جی ہاں تو اللہ تعالی کہتا ہے تم نے اس کے دل کا پھل اور ٹکڑا قبض کرلیا تو وہ کہتے ہیں جی ہاں، تو اللہ تعالی کہتا ہے میرے بندے نے کیا کہا ؟ تو فرشتے جواب دیتے ہیں اس نے تیري حمد و تعریف اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا، تو اللہ عزوجل فرماتا ہے : میرے بندے کے لئے جنت میں ایک گھر تیار کردو اور اس کا نام بیت الحمد رکھو" جامع الترمذي حدیث نمبر (942). علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو السلسلۃ الصحیحۃ (1408) میں حسن قرار دیا ہے.

اور بخاري و مسلم میں کسی شخص کے ایک سے زیادہ بچے فوت ہونے اور اس پر صبر کرنے اور اللہ تعالی سے اجر وثواب کی نیت کرنے کی فضیلت پر خاص حدیث مذکور ہے :

ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ عورتوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نصیحت اور تبلیغ کرنے کے لئے کوئی دن خاص کردیں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وعظ و نصیحت کی اور فرمایا :

"جس عورت کے بھی تین بچے فوت تو وہ آگ سے پردہ ہونگے، ایک عورت کہنے لگی اور اگر دو ہوں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور دو بھی" صحیح بخاري (99) صحیح مسلم (4786).

اور بخاري کی ایک روایت میں ہے کہ :

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس مسلمان شخص کے بھی بلوغت سے قبل تین بچے فوت ہوجائیں اللہ تعالی ان کی وجہ سے اسے اپنی رحمت اور فضل سے جنت میں داخل کرے گا" صحیح بخاري حدیث نمبر (1292).

ان احادیث میں یہ بیان ہوا ہے کہ جس کے بھی دو یا اس سے زیادہ بچے فوت ہوجائیں اور وہ اس پر صبر کرے تو اس کے ساتھ جنت میں داخل اور جہنم سے نجات کا وعدہ کیا گیا ہے.

اور مصیبت کے وقت ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دعا سکھائی ہے جس میں بہت فضیلت اور اجر عظیم ہے.

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی عنہ نے ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کیا ہے وہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

"جس مسلمان شخص کو بھی کوئی مصیبت پہنچے اور وہ وہی کہے جو اسے اللہ تعالی نے حکم دیا ہے (انا للہ وانا الیہ راجعون) اور یہ دعا پڑھے :

(اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَخْلَفَ اللَّهُ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا) اے اللہ میري مصیبت میں مجھے اجر دے اور اس کا نعم البدل عطا فرما"

ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا کہتی ہیں کہ جب ابوسلمہ رضی اللہ تعالی عنہ فوت ہوئے تو میں کہنے لگی ابوسلمہ سے کون سا مسلمان بہتر ہے سب سے پہلا گھر جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کر کے آیا پھر میں نے یہ دعا پڑھ لی تو اللہ تعالی نے مجھے اس کے بدلے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دئے. صحیح مسلم حدیث نمبر (1525).

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو آپ کی مصیبت میں صبر دے اور اس کے بدلے میں بہتر اور اچھا بدلا عطا فرمائے.

واللہ اعلم.